میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر HIZB UT TAHRIR

ہفتہ، 24 ذوالقعدة، 1437ھ | 27/08/2016 | نمبر: PR16053

پاکستان مخالف نعروں اور کراچی میں میڈیا دفاتر پر حملے کی مذمت

جمہوریت ریاست کے تمام شہریوں کو انصاف فراہم کرنے سے قاصر ہے

22 اگست 2016 کو کراچی کی ایک جماعت کے قائد نے اپنے کارکنوں سے خطاب میں پاکستان کے خلاف شدید نعرے بازی کرائی اور پھر میڈیا کے دفاتر پر حملے کروائے۔ ان حملوں کے بعد سے پاکستان میں یہ بحث جاری ہے کہ سیاسی خیالات کے اظہار کی حدود و قیود ہونی چاہیے۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان ان شرمناک نعروں اور حملوں کی شدید مذمت کرتی ہے اور کراچی اور پورے ملک کے مسلمانوں سے یہ کہتی ہے کہ ظلم کے خلاف حکمرانوں کا احتساب کرنا ایک اسلامی فریضہ ہے لیکن یہ اسلامی فریضہ رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق ادا کیا جاتا ہے یعنی اسلام کی بنیاد پر پُرامن سیاسی و فکری جدوجہد کی جاتی ہے۔

پاکستان اسلام کے نام پر بنایا گیا تھا کہ یہاں اسلام کا نظام نافذ کیا جائے گا جو ریاست کے تمام شہریوں کے لئے انصاف کی فراہمی کا بذات خود سب سے بڑا ضامن ہے۔ لیکن پاکستان کے قیام کے بعد سے سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں نے برطانوی راج کے چھوڑے ہوئے کفر استعماری نظام کو ہی جاری و ساری رکھا۔ اس انسانی نظام کی وجہ سے نسل اور زبان کی بنیاد پر موجود اقلیتی گروہوں سے امتیازی سلوک اور ان کے حقوق کے حوالے سے غفلت برتی گئی جس کے نتیجے میں ملک کے مختلف علاقوں میں رہنے والے شہریوں کی جانب سے شکایتیں اٹھنا شروع ہو گئیں۔ یہی وہ کفریہ جمہوری نظام ہے جس کی وجہ سے پہلے مشرقی پاکستان کے مسلمان اپنے مغربی پاکستان کے مسلمانوں سے بدظن ہوئے اور بھارت اور عالمی استعماری طاقتوں نے اس فتنے کو استعمال کرتے ہوئے 1971 میں پاکستان کو توڑ دیا اور مشرقی پاکستان بنگلادیش بن گیا۔ لیکن اس خوفناک تجربے سے گزرنے کے باوجود پاکستان کی سیاسی و فوجی اشرافیہ نے کوئی سبق حاصل نہیں کیا اور ملک میں اسلامی نظام کو نافذ کرنے کی جگہ ریاست پر اپنے اثر ورسوخ کو برقرار رکھنے کے لئے پورے ملک میں لسانی بنیادوں پر سیاسی جماعتوں کے قیام کی حوصلہ افزائی کی گئی تاکہ امت تقسیم رہے اور حکمرانوں کا احتساب اور اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے کی جگہ اپنے چھوٹے چھوٹے ذاتی مفادات کو پورا کرنے کے مطالبات میں ہی الجھی رہے۔

سیاسی جماعتوں کو ظلم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے نشانہ اس کفر جمہوری سرمایہ دارانہ نظام اور سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کو بنانا چاہیے نہ کہ ایک مسلم سرزمین کے خلاف گالیاں دینا شروع کر دیں کیونکہ ظلم اس کفر سرمایہ دارانہ جمہوری نظام اور اس کو نافذ کرنے والے فوجی و سیاسی قیادت میں موجود غداروں کی وجہ سے ہو رہا ہے۔

اسلامی ریاست، نبوت کے نقش قدم پر خلافت، زندگی کے تمام شعبوں میں اسلام کو نافذ کرتی ہے اور اس طرح ریاست کے تمام شہریوں کے حقوق کی حفاظت ہوتی ہے۔ اسلامی ریاست، خلافت میں سیاسی جماعتوں کا آئین اسلامی ہوتا ہے اور وہ خلیفہ کا احتساب اسلام کی بنیاد پر کرتی ہیں۔ نبوت کے نقش قدم پر خلافت میں کسی صورت کوئی سیاسی جماعت رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر قائم نہیں کی جا سکتی کیونکہ اسلام زبان و نسل کی بنیاد پر امتیاز کرنے کو حرام قرار دیتا ہے۔ ریاست میں موجود تمام سیاسی جماعتیں اسلام کی بنیاد پر خلیفہ کا احتساب کرتی ہیں اور اس بات کو یقینی بناتی ہیں کہ وہ اسلام کو نافذ کر رہا ہے اور اس طرح امت کے درمیان امتیاز کرنے کی وجوہات ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا پاکستان کے مسلمانوں سے حزب التحریر ولایہ پاکستان یہ کہتی ہے کہ وہ ان تمام جماعتوں کو مسترد کر

دیں جو اسلام کو چھوڑ کر جمہوریت، رنگ، نسل، زبان کی بنیاد پر سیاست کرتی ہیں۔اور حزب التحریر مسلمانوں سے یہ بھی کہتی ہے کہ وہ اسلام کے مکمل نفاذ کے لئے نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی سیاسی و فکری جدوجہد کا حصہ بن جائیں۔تاریخ یہ ثابت کرتی ہے کہ جب جب مسلمانوں نے اللہ کی رسی، اسلام کو چھوڑا اور رنگ، نسل، زبان کے جھنڈے اٹھائے، تباہی و بربادی اور ذلت ورسوائی ہی مسلمانوں کا مقدر بنی اور جب جب مسلمانوں نے اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لیا، امن، خوشحالی، اخوت و بھائی چارہ مسلمانوں کا مقدر بنی۔

وَاعْتَصِمُواْ بِحَبْلِ اللّهِ جَمِيعاً وَلاَ تَفَرَّقُواْ وَاذْكُرُواْ نِعْمَةَ اللّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنتُم أَعْدَآءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُم بِنِعْمَتِهِ إِخْوَاناً وَكُنتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَأَنقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ لَكُمْ ءَايَتِهِ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ

"اللہ تعالی کی رسی کو سب مل کر مضبوط تھام لو، اور پھوٹ نہ ڈالو، اور اللہ تعالی کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں میں محبت ڈال دی پس تم اس کی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے اور تم آگ کی گڑھے کی کنارے پہنچ چکے تھے تو اس نے تمہیں بچالیا۔اللہ تعالی اسی طرح تمہارے لیے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ"

(آل عمران:103)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس